حکومت نے تلنگانہ اردو اکیڈمی کی اراضی کا کچھ حصہ نجی کمپنی کو لیز پر دے دیا

حیدرآباد۔27جولائی (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) ریاستی حکومت نے رنگا ریڈی ضلع کے سیریلنگم پلی میں واقع تلنگانہ اردو اکیڈمی کی 1.04 ایکڑ اراضی حیدرآباد کی ایک نجی کمپنی کو 30 سال کی مدت کے لیے لیز پر دینے کی منظوری دے دی ہے۔تلنگانہ کے محکمہ بہبودِ اقلیتوں نے ہدایات جاری کی ہیں جن کے مطابق یہ لیز (پٹہ) (ایک 'اردو گھر- کم-شادی خانہ 'اور ایک تجارتی کمپلیکس کی تعمیر کے لیے دی گئی ہے۔یہ لیز 'این این انفرا اینڈ کنسٹرکشنز ' کو دی گئی ہے۔محکمہ بہبودِ اقلیتوں کے ڈائریکٹر اور تلنگانہ اردو اکیڈمی کے ڈائریکٹر کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ مزید کارروائی کریں اور تعمیلی رپورٹ پیش کریں۔آل انڈیا مجلسِ اتحادِ المسلمین کے سربراہ اور حیدرآباد کے رکنِ پارلیمنٹ اسد الدین اویسی نے ریونت ریڈی حکومت کے فیصلے پر سخت اعتراض کرتے ہوئے اس پر سوال اٹھایا۔اپنے 'ایکس (X) 'اکانٹ پر حکومتی حکم نامے (GO) کی کاپی شیئر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حتمی فیصلہ حکومت کے چیف سیکریٹری کو کرنا چاہیے، نہ کہ سیکریٹری برائے اقلیتی امور کو، جیسا کہ اس حکم نامے میں کہا گیا ہے۔انہوں نے کہا،"سرکاری اراضی لیز پر دینے سے متعلق کسی بھی فیصلے کی منظوری چیف سیکریٹری کی جانب سے عوامی نوٹس جاری کرنے اور تجاویز و اعتراضات طلب کرنے کے بعد ہی دی جانی چاہیے۔اس طریقہ کار کو نظر انداز کیا گیا۔ "انہوں نے اس معاملے میں وزیرِ اعلی اے ریونت ریڈی سے فوری مداخلت کا مطالبہ بھی کیا۔

تلنگانہ حکومت کا بڑا فیصلہ....

راشن کارڈ ہولڈرز کو می سیوا کے ذریعہ فیملی رجسٹر سرٹیفکیٹ ہوگا جاری

حیدرآباد۔27/ جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ حکومت نے راشن کارڈ (فوڈ سیکیورٹی کارڈ) رکھنے والے خاندانوں کیلئے تلنگانہ فیملی رجسٹر سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ ریونیو نے 25 جولائی 2026 کو جی او ایم ایس نمبر 172 جاری کرتے ہوئے ریاست بھر میں ایک الیکٹرانک فیملی رجسٹر قائم کرنے کے احکامات دیے ہیں۔حکومت کے مطابق اس اقدام کا مقصد شہریوں کو مستند خاندانی ریکارڈ آسانی سے فراہم کرنا، سرکاری خدمات کے حصول کے لیے کاغذی کارروائی کم کرنا اور مختلف محکموں میں خاندان کی معلومات کی یکساں تصدیق کو یقینی بنانا ہے۔جی او کے مطابق فیملی رجسٹر مکمل طور پر ڈیجیٹل ہوگا اور اسے فوڈ سیکیورٹی کارڈ (راشن کارڈ) کے ڈیٹا بیس سے منسلک کیا جائے گا۔فیملی رجسٹر کا شناختی نمبر وہی ہوگا جو راشن کارڈ نمبر ہے۔اس میں خاندان کے سربراہ کا نام، تمام افرادِ خاندان کے نام، سربراہ سے ان کا تعلق، عمر، تاریخ پیدائش، جنس، آدھار نمبر اور مکمل رہائشی پتہ درج ہوگا۔حکومت نے واضح کیا ہے کہ یہ سرٹیفکیٹ صرف خاندان کی معلومات پر مبنی ایک سرکاری ریکارڈ ہوگا۔اسے جائیداد کی ملکیت، قانونی وراثت یا کسی بھی دوسرے قانونی حق کا ثبوت نہیں سمجھا جائے گا، اور نہ ہی صرف اس سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر کسی شخص کو سرکاری فلاحی اسکیموں کا اہل قرار دیا جائے گا۔شہری می سیوا مراکز، می سیوا آن لائن پورٹل یا موبائل ایپ کے ذریعے 62 روپے سروس چارج ادا کر کے فیملی رجسٹر سرٹیفکیٹ کے لیے درخواست دے سکیں گے۔خاندان کا کوئی بھی بالغ فرد درخواست دے سکتا ہے، جبکہ متعلقہ تحصیلدار راشن کارڈ کے ڈیٹا بیس سے معلومات کی تصدیق کے بعد دو ورکنگ دنوں کے اندر ڈیجیٹل دستخط شدہ سرٹیفکیٹ جاری کریں گے۔دریں اثنا، اے آئی ایم آئی ایم کے صدر اور حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ اسد الدین اویسی نے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے فہیم قریشی کے ساتھ مل کر حکومت کو اس سلسلے میں نمائندگی کی تھی۔انہوں نے بتایا کہ فیملی رجسٹر سرٹیفکیٹ اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے دوران قابل قبول 12 دستاویزات میں شامل ہے، جس سے خاص طور پر غریب اور ایسے افراد کو فائدہ ہوگا جن کے پاس دیگر ضروری دستاویزات موجود نہیں ہیں۔اویسی نے امید ظاہر کی کہ عوام اس نئی سہولت سے بھرپور فائدہ اٹھائیں گے اور بروقت فیصلہ کرنے پر تلنگانہ حکومت کا شکریہ بھی ادا کیا۔حکومت کا ماننا ہے کہ اس اقدام سے شہریوں کو سرکاری خدمات کی فراہمی مزید آسان، شفاف اور تیز ہوگی۔

تلنگانہ میں مفت ناشتے کی اسکیم کا آغاز کیا

فلاح و بہبود عوام کے مستقبل میں سرمایہ کاری : بھٹی وکرامارکا

حیدرآباد۔ 27 جولائی (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) تلنگانہ کے نائب وزیر اعلی بھٹی وکرامارکا نے مدھیرا اسمبلی حلقے میں سرکاری اسکولوں کے طلبہ کو غذائیت سے بھرپور ناشتہ فراہم کرنے کے لیے 'مرکزی کمیونٹی کچن ' کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ فلاحی اسکیمیں محض مفت کی سہولیات (freebies) نہیں بلکہ عوامی سرمایہ کاری ہیں۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ کانگریس کی قیادت والی عوامی حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ تلنگانہ میں کوئی بھی بچہ خالی پیٹ اسکول نہ جائے؛ ساتھ ہی انہوں نے اعلان کیا کہ مدھیرا سے آغاز کرتے ہوئے اب یہ ناشتے کا پروگرام تمام سرکاری اسکولوں میں شروع کر دیا گیا ہے۔مرکزی کمیونٹی کچن کا افتتاح کرنے کے بعد ایک عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے، نائب وزیر اعلی بھٹی وکرامارکا نے کہا کہ فلاحی اسکیموں کو محض "مفت کی سہولیات "کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے۔انہوں نے ان لوگوں پر تنقید کی جو ان کے الفاظ میں نامکمل فہم کی بنیاد پر فلاحی اقدامات کو مفت کی خیرات قرار دیتے ہیں۔ان کے مطابق، جس طرح حکومتیں صنعتوں، بنیادی ڈھانچے اور ترقیاتی منصوبوں میں سرمایہ کاری کرتی ہیں، اسی طرح وہ لوگوں بالخصوص غریبوں، دلتوں، پسماندہ طبقات اور معاشرے کے تمام حلقوں میں بھی سرمایہ کاری کرتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس قسم کی سرمایہ کاری شہریوں کی سماجی اور معاشی ترقی میں معاون ثابت ہوتی ہے۔بھٹی نے کہا کہ کانگریس کی قیادت والی عوامی حکومت نے 'مفت ناشتے کا پروگرام 'شروع کیا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ تلنگانہ میں کوئی بھی بچہ بھوکا اسکول نہ جائے۔انہوں نے کہا کہ طلبہ کا مستقبل ہی ریاست کا مستقبل ہے، اور مالی مشکلات کے باوجود حکومت نے یہ اسکیم متعارف کرائی ہے تاکہ طلبہ کی جسمانی اور ذہنی نشوونما میں معاونت کے لیے انہیں ہر صبح صحت بخش، مزیدار اور غذائیت سے بھرپور ناشتہ فراہم کیا جا سکے۔ریاستی بجٹ میں کیے گئے اعلان کے مطابق، مدھیرا اسمبلی حلقے سے آغاز کرتے ہوئے اب یہ پروگرام تمام سرکاری اسکولوں میں شروع کر دیا گیا ہے۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ 'اندیرما راجیم ' (Indiramma Rajyam) کے تحت کوئی بھی بچہ خالی پیٹ اسکول نہ جائے، اور کہا کہ تلنگانہ میں پیدا ہونے والا ہر بچہ ریاست کے مستقبل کی نمائندگی کرتا ہے۔نائب وزیر اعلی نے کہا کہ بہت سے بچے بھوکے پیٹ اسکول آتے ہیں، جس کی وجہ سے انہیں درج ذیل امور میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے کلاس میں توجہ مرکوز کرنا اسباق کو درست طریقے سے سمجھنا اپنی تعلیم پر دھیان دینا، انہوں نے کہا کہ حکومت نے ان مشکلات کو ختم کرنے کے لیے یہ پروگرام متعارف کرایا ہے۔بھٹی نے تلنگانہ بھر کے 2.7 ملین طلبا کو بیک وقت گرم ناشتہ پیش کرنے کو ایک تاریخی فیصلہ قرار دیا جو ملک کی تاریخ میں سنہرے حروف سے لکھے جانے کا مستحق ہے۔انہوں نے کہا کہ آج بہت سے خاندانوں کو گھر میں دو بچوں کے لیے بھی ناشتہ فراہم کرنا مشکل ہے۔اس کے باوجود حکومت نے ہر صبح ناشتہ دینے کی ذمہ داری اٹھائی ہے۔سرکاری اسکولوں کے 20 لاکھ طلبہ ہائشی اسکولوں کے 7 لاکھ طلبہ جس سے طلبہ کی کل تعداد 27 لاکھ ہو جاتی ہے۔انہوں نے کہا کہ کسی اور ریاست یا ملک نے اتنے بڑے پیمانے پر ناشتے کا پروگرام نافذ نہیں کیا، اور مزید کہا کہ جو کام کبھی ناممکن لگتا تھا، وہ عزم اور عوامی وابستگی کے ذریعے ممکن ہو گیا ہے۔

'سلسلہ بہ سلسلہ جاری رہے، یہ عزاداری رہے'

حیدرآباد۔/27 جولائی (رپورٹر باقر علی) انجمن معصومینؑ کی عزاداری اور نوحہ خوانی کی درخشاں روایت نسل در نسل جاری ہے۔انجمن کے بانیانِ کرام جناب میر صابر علی زوار مرحوم

اور جناب میر حیدر علی زوار مرحوم نے جس اخلاص، عقیدت اور عشقِ اہل بیتؑ کے ساتھ نوحہ خوانی کا آغاز کیا وہ سلسلہ آج بھی ان کی نسل میں پوری آب و تاب کے ساتھ قائم ہے۔مرحوم میر صابر علی زوار کے فرزند جناب میر جون علی اپنے والد محترم کی یادگار روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے نوحہ خوانی کے ذریعہ عزاداری مظلوم کربلاؑ میں اپنے خدمات انجام دے رہے ہیں، جبکہ مرحوم میر حیدر علی زوار کے فرزند میر رضا علی بھی اسی جذبہ حسینیؑ کے ساتھ نوحہ خوانی کے ذریعے عزائے سید الشہداؑ کی خدمت میں مصروف ہیں۔

تلنگانہ ہائی کورٹ کا فیصلہ

حیدرا کمشنر رنگناتھ کو عہدے سے ہٹانے کا حکم

حیدرآباد۔27/ جولائی (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) تلنگانہ ہائی کورٹ نے ہائیڈرا (HYDRAA) کمشنر اے وی رنگناتھ، آئی پی ایس کے خلاف ایک اہم حکم جاری کرتے ہوئے ریاست کے چیف سیکریٹری کو سفارش کی ہے کہ انہیں موجودہ عہدے سے ہٹا کر ان کی جگہ کسی موزوں افسر کو تعینات کیا جائے۔یہ حکم جسٹس جی انیل کمار پر مشتمل سنگل جج بنچ نے شانتا سیرام کنسٹرکشنز پرائیویٹ لمیٹڈ کی جانب سے دائر توہین عدالت کی تین درخواستوں کی سماعت کے دوران جاری کیا۔عدالت نے اپنے حکم میں کہا کہ ہائیڈرا کمشنر کو ماضی میں بھی متعدد مرتبہ عدالتی احکامات پر عمل کرنے اور اختیارات کے استعمال میں احتیاط برتنے کی ہدایت دی گئی تھی، تاہم انہوں نے نہ صرف ان احکامات پر مکمل عمل نہیں کیا بلکہ عدالت کو دی گئی یقین دہانی بھی پوری کرنے میں ناکام رہے۔ہائی کورٹ نے واضح کیا کہ توہینِ عدالت کے اختیارات صرف سزا دینے تک محدود نہیں بلکہ ان کا مقصد عدلیہ کے وقار کو برقرار رکھنا، قانون کی بالادستی کو یقینی بنانا اور یہ روکنا بھی ہے کہ کوئی شخص یا ادارہ جان بوجھ کر عدالتی احکامات کی خلاف ورزی کر کے اس کا فائدہ حاصل نہ کرے۔عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ ہائیڈرا کو سڑکوں، جھیلوں، آبی ذخائر، سرکاری زمینوں اور دیگر عوامی املاک کے تحفظ کی اہم ذمہ داری سونپی گئی ہے، لیکن ایسے وسیع اختیارات استعمال کرتے وقت قانون کی مکمل پابندی، احتیاط اور شفافیت ناگزیر ہے۔عدالت نے ریمارکس دیے کہ سرکاری اختیارات کا من مانا استعمال شہریوں کے بنیادی حقوق کو متاثر کرتا ہے اور قانون کی حکمرانی کو کمزور کرتا ہے۔فیصلے میں کہا گیا کہ مقننہ، انتظامیہ اور عدلیہ تینوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ کسی بھی سرکاری ادارے میں غیر قانونی یا من مانی کارروائی کو برداشت نہ کیا جائے۔عدالت نے ریکارڈ پر موجود شواہد کا جائزہ لینے کے بعد قرار دیا کہ ہائیڈرا کمشنر کا طرزِ عمل بار بار توہینِ عدالت کے زمرے میں آتا ہے۔عدالت نے کہا کہ پہلے بھی متعدد مرتبہ تنبیہ کیے جانے کے باوجود انہوں نے نہ مطلوبہ احتیاط برتی اور نہ ہی عدالتی ہدایات پر مکمل عمل کیا۔ہائی کورٹ نے مشاہدہ کیا کہ ایسے حالات میں اے وی رنگناتھ کا اسی عہدے پر برقرار رہنا قانون کی بالادستی کے اصولوں سے مطابقت نہیں رکھتا۔اسی بنیاد پر چیف سیکریٹری سے کہا گیا ہے کہ وہ ہائیڈرا کمشنر کے عہدے کے لیے کسی مناسب افسر کا انتخاب کریں۔عدالت نے یہ بھی واضح کیا کہ کسی سینئر سرکاری افسر کو عہدے سے ہٹانے کی سفارش ایک غیر معمولی قدم ہے، لیکن مسلسل عدالتی احکامات کی خلاف ورزی اور عدالت کو دی گئی یقین دہانیوں پر عمل نہ ہونے کے باعث یہ سفارش ناگزیر ہو گئی۔اپنے حکم کے اختتام پر عدالت نے کہا کہ عدلیہ کا وقار اور قانون کی حکمرانی ہر حال میں برقرار رہنی چاہیے۔ اگر کوئی سرکاری عہدیدار مسلسل عدالتی احکامات کو نظر انداز کرے تو آئینی عدالتیں قانون کی بالادستی کے تحفظ کے لیے مناسب اقدامات کرنے کی پابند ہیں۔عدالت نے مزید بتایا کہ فی الحال مختصر حکم جاری کیا گیا ہے، جبکہ اس مقدمے میں تفصیلی فیصلہ بعد میں جاری کیا جائے گا، جس میں قانون کی بالادستی، توہینِ عدالت کے اختیارات اور انتظامی اختیارات کے ذمہ دارانہ استعمال پر تفصیلی قانونی نکات شامل ہوں گے۔

شہر میں بارش کا سلسلہ جاری

حیدرآباد۔27/ جولائی (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) تلنگانہ کے مختلف اضلاع میں آئندہ چار دن تک موسلا دھار بارش کا امکان ہے جبکہ حیدرآباد شہر میں پیر کی شام سے وقفہ وقفہ سے بارش کا سلسلہ جاری ہے۔تلنگانہ ویدر مین بالاجی نے متعدد اضلاع کے لیے ریڈ الرٹ جاری کرتے ہوئے عوام کو احتیاط برتنے کا مشورہ دیا ہے۔ان کے مطابق عادل آباد، کومرم بھیم آصف آباد، بھدرادری کوتہ گوڑم، محبوب آباد، میدک، کاماریڈی، سنگاریڈی اور وقار آباد اضلاع میں 30 جولائی تک موسلا دھار بارش کا امکان ہے

کے ٹی آر، سیتکا اور کلواکنٹلہ سنجے نے سابق رکن اسمبلی پی سدرشن ریڈی کے افراد خاندان سے تعزیت کی

حیدرآباد۔27/ جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) بی آر ایس کے ورکنگ صدر کے ٹی راما راؤ (کے ٹی آر)، تلنگانہ کی وزیر سیتکا اور کلواکنٹلہ سنجے نے یشودا اسپتال پہنچ کر سابق رکن اسمبلی پیڈی سدھرشن ریڈی کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور ان سے تعزیت کا اظہار کیا۔اس موقع پر رہنماں نے غمزدہ خاندان کو دلاسہ دیا اور سابق رکن اسمبلی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔انہوں نے سوگوار خاندان سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مشکل کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑے رہنے کی یقین دہانی کرائی۔کے ٹی آر، سیتکا اور کلواکنٹلہ سنجے نے اہل خانہ سے ملاقات کے دوران مرحوم سدھرشن ریڈی کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا۔سیاسی رہنماں اور دیگر خیر خواہوں کی جانب سے بھی سابق رکن اسمبلی کے انتقال پر تعزیت کا سلسلہ جاری ہے۔

گھریلو ملازمین کی چوریوں میں خطرناک اضافہ: پولیس نے شہریوں کو ہائی الرٹ کر دیا

حیدرآباد۔27/ جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) شہر میں گھریلو ملازمین کی جانب سے چوری کے بڑھتے ہوئے واقعات کے پیشِ نظر حیدرآباد سٹی پولیس نے شہریوں کو محتاط رہنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا ہے کہ کسی بھی گھریلو ملازم کو ملازمت پر رکھنے سے قبل اس کی پولیس ویریفکیشن لازمی طور پر کرائی جائے۔پولیس کا کہنا ہے کہ پس منظر کی جانچ نہ کرنے کی وجہ سے جائیداد سے متعلق جرائم میں اضافہ ہو رہا ہے۔پولیس کمشنر وی سی سجنار کے مطابق گزشتہ دو برسوں کے دوران حیدرآباد میں گھریلو ملازمین کی جانب سے چوری کے 565 مقدمات درج کیے گئے۔ان میں 65 سنگین جبکہ 500 عام نوعیت کے مقدمات شامل ہیں۔پولیس کے مطابق آئی ٹی ملازمین، اکیلے رہنے والے طلبہ، بزرگ شہری اور کاروباری ادارے ایسے جرائم کا سب سے زیادہ نشانہ بن رہے ہیں۔زون وار اعداد و شمار کے مطابق جوبلی ہلز میں سب سے زیادہ 173 مقدمات درج ہوئے، جبکہ سکندرآباد میں 88، خیرت آباد میں 77، گولکنڈہ میں 70، راجندر نگر میں 63، شمس آباد میں 49 اور چارمینار زون میں 45 مقدمات ریکارڈ کیے گئے۔پولیس کا کہنا ہے کہ بعض گھریلو ملازمین پہلے گھر کے افراد کا اعتماد حاصل کرتے ہیں، پھر ان کی روزمرہ کی سرگرمیوں، قیمتی سامان، چابیوں کی جگہ اور سی سی ٹی وی کی کمزور جگہوں پر نظر رکھتے ہیں۔مناسب موقع ملتے ہی وہ چوری کی واردات انجام دیتے ہیں۔پولیس کے مطابق حالیہ کچھ معاملات میں دوسرے ریاستوں اور بیرونِ ملک سے تعلق رکھنے والے منظم گروہوں کے افراد بھی گھریلو ملازم بن کر گھروں میں داخل ہوئے اور بعد میں چوری کی وارداتوں میں ملوث پائے گئے۔حیدرآباد پولیس نے شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ گھریلو ملازم رکھنے سے پہلے اس کا آدھار کارڈ یا کوئی اور سرکاری شناختی دستاویز، حالیہ تصویر، مستقل پتہ اور موبائل نمبر ضرور حاصل کریں۔اس کے ساتھ اس کی سابقہ ملازمت کی تفصیلات کی تصدیق کریں اور پولیس ویریفکیشن مکمل ہونے کے بعد ہی ملازمت پر رکھیں۔نئے ملازمین کی ابتدائی چند ہفتوں تک خصوصی نگرانی رکھنے کی بھی ہدایت دی گئی ہے۔پولیس نے رہائشی فلاحی انجمنوں (RWAs) اور گیٹڈ کمیونٹیز سے بھی اپیل کی ہے کہ گھریلو ملازمین کے داخلے کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جائے، انہیں شناختی کارڈ یا انٹری پاس جاری کیے جائیں اور سی سی ٹی وی کیمرے ہر وقت فعال رکھے جائیں۔پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ اگر کسی گھریلو ملازم کی سرگرمی مشتبہ محسوس ہو، چابیاں اچانک گم ہو جائیں یا ملازم بغیر اطلاع کے لاپتہ ہو جائے تو فوری طور پر ڈائل 100 یا حیدرآباد سٹی پولیس کی واٹس ایپ ہیلپ لائن 16555 94906 پر اطلاع دیں۔

نشے میں دھت نوجوان نے ہیڈ کانسٹبل پر کار چڑھا دی

حیدرآباد۔27/ جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد شہر کے عابدس علاقے میں ڈرگس کے نشے میں دھت ایک نوجوان نے خود کو پکڑے جانے سے بچانے کے لئے پولیس عملہ پر ہی کار چڑھا دی، جس سے ایک ہیڈ کانسٹیبل شدید زخمی جبکہ ایک انسپکٹر اور ایک کانسٹیبل معمولی زخمی ہو گئے۔پولیس نے ملزم سیف کے خلاف اقدامِ قتل کے مقدمات درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔پولیس کے مطابق ہیڈ کانسٹیبل مہیندر یادو کو اطلاع ملی تھی کہ عابدس میں ڈرگس کی خرید و فروخت ہو رہی ہے۔اطلاع ملتے ہی انہوں نے اعلی حکام کو آگاہ کیا، جس کے بعد حیدرآباد نارکوٹکس انفورسمنٹ ونگ کے انسپکٹر سری کانت کی قیادت میں خصوصی ٹیم نے علاقے میں نگرانی شروع کی۔اتوار کی دوپہر ایک کار پائل فٹ ویئر کے قریب پہنچی، جہاں ایک شخص نے کار میں موجود نوجوان کو مشتبہ پیاکٹ دیا۔گھات لگائے بیٹھی پولیس نے پیاکٹ دینے والے شخص کو گرفتار کر لیا اور کار میں موجود نوجوان کو باہر آنے کا حکم دیا۔اسی دوران ملزم نے کار ایک طرف کرنے کا بہانہ کیا اور اچانک تیزی سے ریورس کرتے ہوئے فرار ہونے کی کوشش کی۔اس دوران اس نے ہیڈ کانسٹیبل مہیندر یادو کی ٹانگ پر کار چڑھا دی، جس سے وہ شدید زخمی ہو گئے، جبکہ انسپکٹر سری کانت اور ایک کانسٹیبل بھی زخمی ہوئے۔پولیس نے ملزم کا تعاقب کیا اور افضل گنج علاقے میں کار کو روک کر اسے گرفتار کر لیا۔گرفتار ملزم کی شناخت حسینی عالم کے رہنے والے سیف کے طور پر ہوئی ہے۔زخمی ہیڈ کانسٹیبل مہیندر یادو کو فوری طور پر سوماجی گوڑہ کے ایک نجی اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ان کی ٹانگ میں فریکچر کی تصدیق کرتے ہوئے علاج شروع کر دیا۔مہیندر یادو کی شکایت پر عابدس اور افضل گنج پولیس اسٹیشنوں میں ملزم سیف کے خلاف اقدامِ قتل کے مقدمات درج کر لیے گئے ہیں۔پولیس منشیات کے معاملے سمیت واقعہ کے تمام پہلوں سے تحقیقات کر رہی ہے۔

۷۸۶
محشر کی صبح آج نمایاں ہے شام میں
قدیم مخصوص مجلس عزاء سالانہ
بناء کردہ حضرت اشجع صاحب مرحوم و مغفور
بتاریخ: ۱۳ صفر سنہ الیہ بعد نماز مغربین
مجلس بعد نماز مغربین بلا فصل شروع کردی جائیگی
بمقام: عبادت خانہ حسینی، دارالشفاء مقرر ہے
ذاکر اہلبیتؑ سید حیدر زیدی صاحب قبلہ
بیان فرمائیں گے
چشم براہ
مولوی مرزا غلام حسین بیگ صاحب آبا اعلی اللہ مقامہ
مولوی مرزا یوسف علی بیگ صاحب اعلی اللہ مقامہ
مرزا محمد علی بیگ عابد و مرزا اسد علی بیگ اسد
فرزندان مولوی مرزا یوسف علی بیگ اعلی اللہ مقامہ
نبیرگان مولوی مرزا غلام حسین بیگ صاحب قبلہ اعلی اللہ مقامہ

VOICE صدائے حسینی
Sada-E-Hussaini
SUPPORT US
Be A Part Of Sada E Hussaini
: 9246500619

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کوسری شیشائی انٹر پرائزیز' پلاٹ نمبر 19' آئی ڈی اے' بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146' امان نگر (اے) سے شائع کیا۔رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780' پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔